



وزارت خزانہ

بی ڈی ٹی کی جانب سے ایس ے سودوں کی مشمت۔ ری جن کے ضمن میں بی ڈی ٹی کے تحت وصول جانے والے محصولات سے استثنیٰ کا دعویٰ آمدنی ٹیکس 1961 کی دفعہ 10 کی شق (38) کے تحت نہ یں کیا جاسکتا

Posted On: 06 JUN 2017 5:29PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ ہجرون۔ انکم ٹیکس قانون 1961 کی دفعہ 10(38) کے تحت جس میں بعد میں مالی قانون 2017 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، کا اگیا ہے کے طویل مدتی سرمایہ کی منتقلی کے ذریعے۔ ونے والی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ رہے گی بشرطیکہ اس طرح کی منتقلی یکم اکتوبر 2004 کے بعد وئی۔ و۔ البتہ اس تاریخ کے بعد مالی قانون نمبر (2) 2004 کی شق کے تحت تمسکات کے لین دین سے متعلق ٹیکس (ایس ٹی ٹی) کو قابل ادائیگی۔ وگا۔

ر واضح لین دین کے ذریعے بغیر حساب کتاب والی آمدنی کو طویل مدتی سرمایہ کی شکل میں آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ رکھنے کے بے انوں کی گنجائش ختم کرنے کے لئے مالی قانون 2017 کے ذریعے 1961 کے قانون کی دفعہ 10(38) کے ضابطوں میں ترمیم کی گئی۔ اس کا مقصد حصص کی منتقلی جو یکم اکتوبر 2004 یا اس کے بعد بھی۔ و، اس پر ٹیکس ایس ٹی کے تحت قابل ادائیگی۔ وگا۔ لیکن ایسے اصل معاملات میں ج۔ ان ایس ٹی کو محصولات کی ادائیگی نہ یں کی گئی ہے ان کے لئے استثنیٰ کی س۔ ولت کے تحفظ کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نوٹی فیکشن کے ذریعے اعلان کرے گی کہ اس خاص کیس میں ایس ٹی کے لئے ادائیگی کی ضرورت نہ یں ہے۔

اس امر کے پیش نظر ی۔ مشمت۔ رکھا گیا ہے کہ ایس ٹی کو کی جانے والی ادائیگی کی شرط کا اطلاق ان تمام حصص کے تمام لین دین پر نہ یں۔ وگا جو اکتوبر 2004 کی پ۔ لی تاریخ کو یا اس کے بعد وئے۔ ون گے۔ اس کا اطلاق۔ ر ایسے لین دین پر۔ وگا جو ایسی کسی کمپنی کے ایسے کاروبار پر۔ وگا جو عام طور پر کسی تسلیم شدہ ایکسچینج کے ذریعے نہ یں۔ وتا۔ البتہ صحیح طور پر سرمایہ کاری کرنے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے خصوصی لین دین کی کارروائیوں میں استثنائی فراہم کی گئی ہے۔ ی۔ نوٹی فیکشن www.incometaxindia.gov.in پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

م۔ ن۔ ج۔ رض (6-6-2017)

Words-379

U-2592

(Release ID: 1491982) Visitor Counter : 16

